عورت کا بغیر محرم کے تعلیم کے لئے سفر کرنے کا حکم

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ عورت کا بغیر محرم کے طلبِ علم کی غرض سے ایک شہر سے دوسرے شہر کا سفر کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عورت کے لئے یہ (حلال) جائز نہیں ہے کہ وہ بغیر محرم کے سفر کرے، نہ علم کے لئے اور نہ ہی حج، عمرہ یا کسی کی زیارت وغیرہ کے لئے کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ کے اس عمومی قول میں فرمان ہے: **لا تسافر امرأة إلا مع ذي محرم** (کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے)۔

لیکن بعض لوگ کبھی غلطی سے اس چیز کو سفر سمجھ جاتے ہیں جو (حقیقت میں) سفر نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر بعض عورتیں آج کل ایک جگہ سے دوسرے قریبی جگہ پڑھنے یا پڑھانے کی غرض سے جاتی ہیں اور اسی دن لوٹ بھی جاتی ہیں، تو یہ سفر نہیں ہے۔ اسی بنا پر اگر کوئی عورت عنیزہ سے بریدہ[1] پڑھنے یا پڑھانے کی غرض سے جاتی ہے اور اس کے ساتھ اور عورتیں بھی ہوتی ہیں جو درس ختم ہونے پر اپنے گھر (اسی دن) لوٹ جاتی ہیں تو یہ سفر نہیں ہے۔ تو عورت جا کر واپس لوٹ سکتی ہے، لیکن اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ ڈرائیور کے ساتھ (اکیلی) خلوت میں رہے اگر وہ اس کا محرم نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہوائی جہاز سے بھی اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اکیلی سفر کرے۔ ہم کہتے ہیں کہ سب سے پہلے جب وہ اس ملک سے جہاز کا سفر کرتی ہے، تو اس کا محرم جو اسے ائیر پورٹ پر پہنچاتا ہے گرچہ وہ اسے انتظار ہال تک (جہاز پر سوار ہونے سے پہلے) چھوڑ کر لوٹ جاتا ہے تو بھی وہ مردوں (یا لوگوں کے بیچ میں) اکیلی ہوتی ہے۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ جہاز تک بھی اسے چھوڑتا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ جہاز اپنے وقت پر پرواز نہ کرے یا کسی خرابی کی وجہ سے یا موسم کی خرابی یا کسی اور وجہ سے اس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ اگر جہاز پرواز بھر بھی لیتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ کسی وجہ سے وہ اس ائیر پورٹ پر نہ اتر سکے جہاں یہ جانے والا تھا، چاہے یہ موسم کی خرابی یا جہاز میں خرابی وغیرہ کی وجہ سے ہو، اور وہ دوسری جگہ پر اتر جائے! اگر ہم مان بھی لیں کہ ان سب چیزوں سے محفوظ اگر وہ (عورت) اپنے مقام پر اتر بھی جاتی ہے تو اس کا دوسرا محرم جو اسے لینے آنے والا ہے وہ ائیر پورٹ پر وقت پر پہنچ بھی سکتا ہے اور نہ بھی۔ ہو سکتا ہے کہ نیند کی وجہ سے یا بھیڑ یا گاڑی کی خرابی کی وجہ سے وہ وقت پر ائیر پورٹ نہ پہنچ سکے۔ پھر بھی ہم اگر ان سب (امکانات کے باوجود بھی) ان چیزوں سے اسے محفوظ مان بھی لیں تو کون اس کے ساتھ جہاز پر بیٹھتا ہے؟ ہو سکتا ہے اس کے ساتھ کوئی احمق شخص بیٹھا ہو جو اسے دھوکہ دے سکتا ہے اور وہ دھوکہ کھا سکتی ہے جیسا

---

[1] عنیزہ اور بریدہ سعودی عرب میں دو قریبی شہروں کے نام ہیں جن کے بیچ سفر کی مسافت نہیں ہے۔ شیخ رحمہ اللہ خود عنیزہ میں رہتے تھے۔

کہ بعض دفع ایساواقعہ ہوچکا ہے[۲]۔اسی لئے شریعت کی حکمت، عورتوں کو مطلقا سفر کرنے کی ممانعت پر صحیح حکمت ہے،اور اسی میں اس کی سلامتی ہے۔

مصدر:لقاءالباب المفتوح؛ مجلس نمبر:۱۱۸

---

۲ شیخ رحمہ اللہ کا اتنے سارے امکانات بیان کرنا محض کوئی خیالی بات نہیں ہے بلکہ ایسے واقعات ائے دن ہوتے رہتے ہیں۔ شریعت نے ان سب مشکلات سے عورتوں کی حفاظت کی ہے اور اس کی حمایت میں بغیر محرم کے سفر کرنے سے روکا ہے۔ اگر بالفرض یہ سارے مذکور امکانات نہ بھی ہوں پھر بھی اللہ کے نبی ﷺ نے جو حکم دیا ہے وہی ہمارے لئے کافی ہے کیونکہ یہ حکم اس لطیف اور خبیر رب کی طرف سے نازل شدہ ہے جو عالم الغیب والشہادۃ ہے جس کا ہر فیصلہ علم اور حکمت پر ہے چاہے ہماری قاصر عقل کو سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اس کے پیچھے خیر ہے۔

ترجمہ اور حاشیہ:ابو مریم اعجاز احمد